ایوان کتب

نام کتاب: فن غریب الحدیث کا آغاز وارتقا اور قاسم بن ثابت اندلسی کی کتاب الدلائل کا مفصل تعارف

مؤلف: ڈاکٹر شاکر فحام

ترجمہ: ڈاکٹر محمد اجمل اصلاحی

ناشر: المصباح۔۱۶اُردو بازار لاہور

تبصرہ نگار: سید عزیز الرحمٰن

جن علوم وفنون کو اسلام کا امتیاز اور اختصاص قرار دیا جاتا ہے ان میں علم حدیث سرفہرست ہے۔ مسلمان اہل علم نے علم حدیث کی اس درجے خدمت سرانجام دی کہ وہ فنی اور علمی اعتبار سے انتہائی فائق علم کی شکل اختیار کر گیا، جس کی شاخوں نے بڑھ کر پھیلتے اور پھولتے ہوئے اپنے اپنے مقام پر علیحدہ، مکمل اور منضبط علوم وفنون کی شکل اختیار کر لی۔ علم حدیث کی ان شاخوں میں سے ایک شاخ فن غریب الحدیث ہے۔

اس فن پر مسلمان اہل علم نے تیسری صدی میں اپنی خاص توجہ مرکوز کی، جس کے نتیجے میں اس فن میں اہم ترین کتب کا ایک سلسلہ منظر عام پر آ گیا۔ محققین کی رائے میں فن غریب الحدیث دو ادوار پر مشتمل ہے۔ پہلا دور علمائے لغت کا ہے، جن کی سرپرستی میں فن غریب الحدیث کا آغاز ہوا اور اس نے اپنا ابتدائی سفر طے کیا۔ اس سلسلے میں غریب الحدیث پر ایک کتاب کے مؤلف ابن الاثیر اولین مرحلے کے اہل قلم کی کتب غریب الحدیث پر گفت گو کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ اس موضوع پر سب سے پہلے جس نے کچھ کام کیا وہ ابوعبیدہ معمر بن المثنیٰ ہیں۔ ان کے بعد ابوالحسین النضر بن شمیل المازنی نے اپنی کتاب مرتب کی۔ ان کے بعد عبدالملک بن قریب الاصمعی نے اس موضوع پر کتاب تحریر کی۔ ان کے بعد محمد بن المستنیر قطرب نے اپنی کتاب پیش کی۔

غریب الحدیث پر دوسرے دور کا آغاز قاسم ابن سلام کی کتاب غریب الحدیث سے ہوتا ہے، جو اپنے موضوع پر اہم ترین کتاب شمار ہوتی ہے۔ ان کی یہ کتاب پہلی بار دائرۃ المعارف العثمانیہ حیدر آباد دکن سے شائع ہوئی تھی۔ اس دور کی دوسری اہم شخصیت ابن قتیبہ دینوری